4410CH06

سبق 6

عُمانہ کا سفر

عُمانہ اور اس کی بہترین دوست رادھا بہت خوش تھیں۔ وہ ریل کا سفر کر کے کیرالہ جا رہی تھیں۔ عُمانہ اپنی نانی کے گھر جا رہی تھی اور رادھا اپنے افرادِ خانہ کے ساتھ چھٹیاں منانے جا رہی تھی۔ عُمانہ کے والد دونوں خاندانوں کے لیے ریل کے ٹکٹ حاصل کرنے گئے تھے۔

تب ہی سفر سے محض دو دن قبل رادھا سائیکل سے گر پڑی اور اس کی دائیں ٹانگ ٹوٹ گئی۔ اس کی ٹانگ پر پلاسٹر چڑھا دیا گیا۔ ڈاکٹر نے کہا کہ اس کو چھ ہفتوں تک اپنی ٹانگ کو حرکت نہیں دینی چاہیے۔ رادھا کے خاندان والوں کو اپنے ٹکٹ رد کرانے پڑے۔ دونوں سہیلیاں بہت افسردہ تھیں۔ انھوں نے بہت سارے منصوبے بنائے تھے کہ وہ مل کر اپنے سفر میں کیا کیا کریں گی۔ تب ہی رادھا کی اماں کو ایک خیال آیا۔ ”عُمانہ تم اپنے سفر کا حال ایک ڈائری میں کیوں نہیں لکھتیں؟ جب تم واپس آؤ گی تو رادھا تمھارے سفر کے بارے میں سب کچھ پڑھ سکتی ہے۔ اس طرح تم کچھ بھولو گی بھی نہیں اور تمھیں ریل میں وقت گذارنے کا اچھا موقع بھی مل جائے گا“۔

دونوں سہیلیوں نے سوچا یہ ایک اچھا خیال ہے۔ عُمانہ گھر گئی اور اس کو ایک نوٹ بک مل گئی۔ اس میں سادہ ورق تھے جس پر وہ اپنے سفر کے بارے میں سب کچھ لکھ سکتی تھی۔ یہ کچھ اوراق عُمانہ کی ڈائری سے تمھارے پڑھنے کے لیے ہیں۔

© NCERT not to be republished

عُمانه کی ڈائری

16 مئی

جیسے ہی ہم اسٹیشن پہونچے ہم نے ریزرویشن چارٹ میں اپنے ناموں کی جانچ کی۔ جلدی ہی ریل گاڑی پلیٹ فارم پر پہونچ گئی۔ ہم نے دیکھا کہ ڈبہ پہلے سے ہی بھرا ہوا تھا۔ ریل صبح سویرے ہی، گاندھی دھام، کچھ (Kutch) سے روانہ ہوئی تھی۔ یہاں بہت افراتفری مچ گئی۔ کچھ لوگ اتر رہے تھے اور دوسرے لوگ انہیں دھکیل رہے تھے اور اپنا سامان اندر رکھنے کی کوشش کر رہے تھے۔ سب کچھ ایک ہی دروازے سے ہو رہا تھا۔

کسی طرح ہم اندر داخل ہو گئے، اپنے بیٹھنے کی جگہیں تلاش کیں اور اس کے نیچے اپنا سامان رکھ دیا۔ جب ٹرین چل پڑی تو زیادہ تر لوگ اپنی جگہیں حاصل کر چکے تھے اور اپنا سامان رکھ چکے تھے۔ کچھ ہی دیر میں ٹکٹ چیکر آیا اور اس

نے سب کی ٹکٹیں دیکھیں۔ وہ یہ دیکھ رہا تھا کہ سبھی اپنی اپنی سیٹوں پر بیٹھے ہیں یا نہیں۔ امّاں اور ابّا کو نیچے والی برتھ ملی ہے۔ مجھے اور اُنی کو درمیانی برتھ ملی ہے۔ اوپر والی برتھ پر کالج کے دولڑکے تھے۔ دوسری برتھوں پر ایک خاندان تھا جس کے ساتھ دو بچے ہیں۔ وہ ہمارے ہم عمر ہی لگتے ہیں۔ کچھ دیر بعد میں جا کر ان سے بات کروں گی۔

اب میں کھڑکی کے پاس بیٹھی ہوئی ہوں اور میں نے اپنے سفر کے بارے میں لکھنا شروع کر دیا ہے جیسا کہ میں نے تم سے وعدہ کیا تھا۔ اب میں لکھنا بند کرتی ہوں کیونکہ اماں نے ٹفن بکس کھول لیا ہے۔ اماں نے بہت سارا کھانا پیک کر لیا تھا۔ ڈھوکلہ چٹنی کے ساتھ، نیبو والے چاول، اور کچھ مٹھائیاں۔ میرے تو منھ میں پانی آرہا ہے۔ باقی بعد میں لکھوں گی۔

- ٹرین کے ڈبّے کے دروازے پر اتنی بھیڑ کیوں تھی؟

- کیا تم نے کبھی ٹرین میں سفر کیا ہے؟ کب؟

- جب تم سفر کرو گے تو اپنے ساتھ کیا کھانا لے جانا پسند کرو گے؟ کیوں؟

- ٹکٹ چیکر کیا کرتا ہے؟

- ٹکٹ چیکر کو تم کیسے پہچان سکو گے؟

16 مئی

دوپہر کے کھانے کے بعد کچھ لوگ سو گئے۔ لیکن مجھے نیند نہیں آ رہی تھی۔ میں کھڑکی سے باہر کا نظارہ دیکھتی رہی۔ میں نے بہت سارے کھیت دیکھے لیکن وہ سب بھورے اور سوکھے تھے کہیں کہیں ہم چھوٹے گاؤں سے بھی ہو کر گذرے۔ ایسا لگتا تھا جیسے وہ بھاگے جا رہے ہوں۔ کیا تم جانتی ہو جب ریل بہت تیز رفتار سے چل رہی ہو تو باہر کی چیزیں الٹی سمت میں بھاگتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔

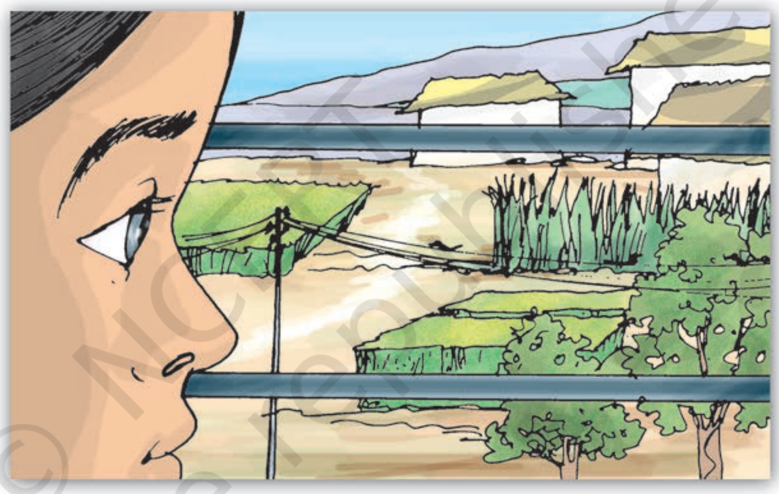

پہلے واقعی بہت گرمی تھی۔ اب جب کہ شام ہو چکی ہے تھوڑی تھوڑی ہوا چل رہی ہے۔ سورج آہستہ آہستہ غروب ہو رہا ہے اور آسمان نارنجی ہو گیا ہے۔ میں نے احمد آباد میں کبھی بھی سورج کو اس طرح غروب ہوتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ ہم ابھی ایک اسٹیشن سے گذرے ہیں جو ولساڈ کہلاتا ہے۔ ریل گاڑی صرف 2 منٹ کے لیے رکی تھی لیکن اتنے تھوڑے عرصے میں بھی اتنا زیادہ شور تھا ''چائے گرم! چائے!'' ایک آدمی آواز لگا رہا تھا، ''بٹاٹا

وڑا! بٹاٹا وڑا!''پوری شاک !،دُودھ-ٹھنڈا- دودھ''۔لوگ پلیٹ فارم پر کھانے پینے کی چیزیں خرید وفروخت کر رہے تھے۔ہم نے جلدی سیکھڑ کی میں سے ہی کچھ چیکو اور کیلے خریدے۔

◎ عُمانہ نے کھڑکی سے کیا دیکھا؟

____

____

◎ ریلوے اسٹیشن پر فروخت کی جانے والی کچھ چیزیں کیا ہیں؟

________ ________ ________ ________

________ ________ ________ ________

________ ________ ________ ________

16 مئی

میں نے کچھ دوست بنا لیے ہیں۔وہ سنیل اور این ہیں۔وہ اپنی دادی کے گھر کوزی کوڈ جا رہے ہیں۔سنیل نے مجھے کچھ کہانیوں کی کتابیں پڑھنے کے لیے دی ہیں۔ابھی کچھ ہی دیر پہلے میں اپنے دانت برش سے صاف کرنے گئی تھی،لیکن وہاں غسل خانے میں بالکل پانی نہیں تھا۔کسی نے بتایا کہ یہ صرف اگلے بڑے اسٹیشن پر ہی بھرا جائے گا۔

استاد کے لیے: گاندھی دھام،احمد آباد اور ولساڈ گجرات میں ہیں۔کوزی کوڈ کیرل میں ہے۔نقشے پر یہ ریاستیں بچوں کو دکھائیں تاکہ ان کو اندازہ ہو کہ یہ کتنا لمبا سفر ہے۔

- تمہارے خیال سے ریل کے غسل خانے میں پانی کیوں نہیں تھا؟ بحث کیجیے۔
- تصور کرو کہ تم ٹرین کے ایک لمبے سفر پر جا رہے ہو۔ وہ کیا کیا چیزیں ہیں جو تم اپنے ساتھ لے جانا پسند کرو گے تاکہ وقت آسانی سے گذر سکے؟
- کیا تم پہچان سکتے ہو تصویر میں کن کن سے لوگوں کو دکھایا گیا ہے؟ وہ کیا کام کر رہے ہیں؟ اس کے بارے میں بات چیت کیجیے۔